واش روم میں خوشبودار اسپرے کرنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا واش روم میں بدبو دور کرنے کے لئے کوئی خوشبودار اسپرے کر سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! کر سکتے ہیں، اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں بلکہ اگر لوگوں سے تکلیف وغیرہ دور کرنے کے لئے اچھی نیت سے کیا جائے تو باعثِ اجر و ثواب ہے۔ نیز یہ فضول خرچی نہیں کہ فضول خرچی بغیر منفعت والی چیزوں میں ہوتی ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "فضول یہ کہ بے منفعت چیز میں حد سے زیادہ توسع و تدقیق جیسے مکان میں سونے چاندی کے کلس، دیواروں پر قیمتی غلاف، کھانا کھائے پر میوے شیرینیاں، پائچے گٹوں سے نیچے۔۔۔ (یہ) باختلاف مراتب مباح و مکروہ تنزیہی و تحریمی سے حرام تک۔" (فتاوی رضویہ، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 845، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4178

تاریخ اجراء: 10 ربیع الاول 1447ھ/04 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net